

سراپار رپورٹ



بلوچستان خودگزین آسمانی

مباحثات

شنبه ۲۹ سبتمبر ۱۳۶۵

جلد پنجم شماره دهم

فہرست میرزاں ہندوستان اجلاس میں شرکت کی

- ۱۔ جنگلیمیر خلام قادرخان
- ۲۔ مولوی فتح حسن شاہ
- ۳۔ مولوی صالح محمد
- ۴۔ میر بیسف علیخان بخش
- ۵۔ میان سیف اللہ خاں لہجہ
ہد سردار خوبش بخش خان رئیسانی
- ۶۔ خان عبدالصمد خان اچھڑی
- ۷۔ میر شاہ نواز خان شاہ بیانی
- ۸۔ محمد انور جان کھیران
- ۹۔ میر جاکر خان دوکنی
- ۱۰۔ مولوی محمد شمس الدین
- ۱۱۔ میر احمد نواز خان بخشی
- ۱۲۔ میر فضیلہ عالیانی
- ۱۳۔ میر درست محمد خان
- ۱۴۔ نوابزادہ شیر محل خداوند شیرزادی

بلوچستان صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	فہرست مصایب	صفحہ
۱	ولادتِ قرآن پاک و ترجمہ	۱۰ تا ۱۹
۲	خلف عہدہ ادا کیں	۲۰ تا ۲۷
۳	<u>مستودات قانون</u>	۲۸ تا ۳۵
۴	ارششک کو ختم کرنے کا مستودہ قانون مصدرہ ۱۹۴۵ء (پاس ہوا)	۳۶ تا ۴۰
۵	س۔ ضابط فوجدار رخصاص مذالت (گورنمنٹ) کو عہدہ ادا چھاؤنی تک بڑا حصہ کا نئی نئی مستودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۳ء (پاس ہوا)	۴۱ تا ۵۲
۶	سر۔ بلوچستان کا عام شہر اہوں پر عام جلسوں کے انعقاد پر پابندی کا مستودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۳ء (پاس ہوا)	۵۳ تا ۶۰
۷	بلوچستان صوبائی اسمبلی کی مالیاتی تکمیلی کے لئے کان کا انتخاب	۶۱

پہلی بوجپستان سہیں کا پاپوں اس جناس

شنبہ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۳ء

اس بولی کا اس بولی پیر (سابقہ ڈاؤن ہلک) کوٹھ
صیبے

زیر صدارت سید احمد خان با فرزی، اپنے بوجپستان صوبائی ایڈیشن

لوقت ۱۔ بھجے صحیح منعقد ہوا

تلادت کلامِ پاک و ترجمہ

از قاری سید افتح راحمد خطیب

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَأَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا شَرِيكَ لَهُ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَمِنْ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَالِكِينَ وَالْجَارِيِّينَ
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِيِّينَ وَالْقَاتِلِيِّينَ وَابْنِ السَّيِّئِينَ وَمَا حَلَّتْ أَنْهَا لَهُمْ - إِنَّ اللَّهَ لَآتَيْتُ مَنْ كَانَ مُحْسِنًا لِأَخْفَرَهُ
الَّذِينَ يَجْنَوْنَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَا عَنِ الْمُحْسَنِ مَا أَنْهَمْتُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ - وَأَعْتَدْتُ لِلْكُفَّارِ مِنْ عَذَابًا أَبَصَرْتُهُمْ
وَالَّذِينَ يُفْقِدُونَ آنَّهُمْ رَبُّ الْأَنْسَاطِ مَا لَيْسَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ - وَمَنْ يَكُنْ الشَّيْطَانُ
لَهُ فَرِشَّافَةٌ قَرِيبًا وَمَا ذَلِيلُهُمْ كُوْ أَصْنَعُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْفَقِيرُوا مِثْمَارَ قُنْتَهُمُ اللَّهُ وَ
كَانَ اللَّهُ سَبِّحُهُمْ عَلَيْهَا - إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظِلُمُ مُشْكَالَ ذَرَّةٍ - وَإِنْ شَكَّ حَسَنَةٌ يُضَعِّفُهَا وَيُؤْتَ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَلَيْهَا - صَدَقَتْ مِنْهُ

یہ آیات کمیہ جو تلاوت گئی تھیں، پانچویں پارا تھے تیسرا رکوع تھے ہیڑھے:-

ارشاد بارھے تعالیٰ ہے:- اور عبادت کرو اللہ کی، اور اس کے ساتھ کسی کوشش کر کرو، اور والدین کے ساتھ
نیک سلوک کرو، اور تربیت داروں کے ساتھ، اور بیٹیوں اور سکینوں کے ساتھ، اور شتر داروں، اور پیروکی کے ساتھ، اور اجنبیوں کے

کے ساتھ، اور سافر کے ساتھ اور اپنے زیر دستوں کے ساتھ، یقیناً اللہ اس شخص کو پہنچنے نہیں کرتا جو تکبیر کرنے والا اور فخار ہے میں
لوگ جو خود بکل کریں، اور لوگوں کو بکل کا حکم دیں مدد و یاری کو اٹھنے اپنے قابل سے علیہ، اُسے بھایا تین۔

حُسن سُلوك کا تکید والدین سے لیکر غلاموں اور باندھوں تک، معاشرہ کے ہر طبقہ کے ساتھ اور پھر اس حکم کا منع
تو چید رہا ہے اور دنیا کی کوئی دوسری آسانی کی تدبیں اس شفیطہ قبیلہ کی نظر میلیں؟ حاج اگر ہم ایک یا یعنی قبیلہ کو یاد رکھیں تو کتنی خالہ بھیک
خاتمہ ہو جائے، معاشرہ برا بیجوں کا مسئلہ خاتمہ ہو جائے۔ وَ إِنَّ اللَّهَ أَتْقَنَّ الْأَحْلَالَ۔

Leader of the House. Sir, with your permission, I want to move that the Question Hour be suspended.

Mr. Speaker. Your may move the motion.

Leader of the House. I move that the Question Hour be suspended.

Mr. Speaker. The motion is:—

That the Question Hour be suspended?

'No Opposition'

The motion is carried.

Leader of the House. Sir, I also move that.....

میرزا اسپیکر [ٹھہر میئے جو حضرات کل تشریف نہیں لائے تھے۔ اور ابھی آئے ہیں انہیں حلف اٹھانے دیجئے۔]

حلف عہدہ

مولوی محمد شمس الدین تشریف لاہوری

(مولوی سید محمد شمس الدین نے بخششت رکن و وزیر اسپیکر حلف اٹھائے)

میرزا اسپیکر [میر احمد نواز خان بھائی]

(میر احمد نواز خان بھائی نے انگریزی میں حلف اٹھایا)

میرزا اسپیکر [میر دوست محمد خان اکر حلف اٹھائیں۔]

(میر دوست محمد خان نے اردو میں حلف اٹھایا)

میرزا اسپیکر [مر فضیلہ عالمیہ ای تشریف لائے۔] (مر فضیلہ عالمیہ نے انگریزی میں حلف اٹھایا)

مُسٹر اسپیکر خان عبدالصمد غان نے کہا تحریکیں التامک فاؤنڈیشن ہیں لیکن دہلیوان میں موجود نہیں ہیں۔

قائد الیوان جناب دہلیوان تحریکیں نہیں کریں گے۔

مُسٹر اسپیکر خان صاحب کے نو موشن تھے جو ان کے نہ ہونے کی وجہ سے **مُسٹر اسپیکر** ہو گئے۔ رفائلہ دہلیان کی طرف مخالفت ہوتے ہوئے فرمائیے آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

Leader of the House. I have agreed to certain amendments in the Bills suggested by the member. I require some time to draft the amendments.

مُسٹر اسپیکر جامِ صاحب اس کے لئے قوپوری رات تھیا یہ تو اس بیان کے حامیین کا درث قانون والی بات ہے۔ اس کا مطلب قوپوری میں اس بیان کی کارروائی ملتوی کر دیجاتے تکم آپ تراجمیں تیار کریں۔

Leader of the House. Sir, We require some time.

مُسٹر اسپیکر آپ کو کتنا وقت پڑا ہیے۔

Leader of the House. Just Half an hour sir.

مُسٹر اسپیکر آدم گھنٹے کے لئے اس بیان کی کارروائی ملتوی کی جاتی ہے۔

(دسمبر ۱۹۰۵) **مُسٹر اسپیکر** کارروائی ملتوی کو دفعہ دو تھا۔

11) بعد کوہ منٹ پر اجلاس دوبارہ وزیر صدارت خان عبدالصمد غان اچکنی چیرمن منعقد ہوا۔

Leader of the House. Sir, We require some time.

Leader of the House Just Half an hour sir.

THE ABOLITION OF SHISHAK BILL, 1973. BILL NO. 6 of 1973.

Mr. Chairman. The Bill was discussed yesterday. I will now put the question. The question is :—

That the Abolition of Shashak Bill, 1973 be taken in to consideration at once?

The motion was carried.

Mr. Chairman. The Bill will now be considered clause by clause.

Sardar Ghous Bakhsh Khan Raisani. Point of Order Sir, I did not understand, Was the Bill moved in the amendments?

Mr. Chairman. No. Please. The amendments will be moved when we consider the Bill clause by clause.

Clause No. 2.

There is an amendment in clause 2, please move it.

Leader of the House. Sir, I beg to move that in clause 2 :—

(i) sub-clause (i) be substituted as under :—

(i) "Shishak" means that portion of the total produce of a crop which is paid to a Sardar under the local custom or usage as Sardari Tax, but does not include proprietary rights, also known as Haq-e-Malikana (Batai); and ";

(ii) Sub clauses (3) to (8) be omitted.

Sardar Ghous Bakhsh Raisani. Point of Order Sir, ...

Mr. Chairman. When Speaker speaks, No point of Order is allowed please.

Sardar Ghous Bakhsh Raisani. I am sorry sir. May I speak now sir, with your permission.

میر طحیب مدنی | یہ نے آپ کے سامنے ترمیم پر صداقت ہے کیا اس ترمیم کی کوئی خلافت ہے۔

وزیر اوقاف (مولوی صالح محمد) | جناب ترمیم تو انگریزی میں بھی الگ اور وہی پڑھ دیتے تو ملکیت ہو گئی

میر طحیب مدنی | ترمیم یہ ہے کہ اصل قانون کے الفاظ میں "سرداری چیکس" کے بعد یہ الفاظ بڑھا جائیں "اسیں حق مالکانہ شامل نہیں ہیں اگر کوئی شخص ششک اسلئے وصول کرتا ہے کہ زمین اُسکی ہے اور اس نے کسی کو مزارعت پر دیکھا ہے تو وہ ششک نہیں کہلاتے گا۔ ششک صرف وہی کہلا یا جاتے گا جو سردار اُس زمین پر وصول کرتا ہے جو اس کی ملکیت نہیں ہے۔

وزیر اوقاف | جیسا کہ میں نے کل بھی تجویز نہیں کی تھی کہ اس بیان سے تسویے تباہی علاقوں اور مزارع کے مالی حصہ دغیرہ کے تناسب کو بھی حرف کیا جاتے تو ہیر رہے گا۔ اور مجھے کوئی اعتراض نہ ہو گا۔

میر طحیب مدنی | ایک تو حرف بھی جائیگا یعنی "مزارع اور مالک کے حصہ" کا تو تصرفیہ ہو جائیگا باقی سبقاً میں علاقوں کا ذکر تو اس سلسلے میں ہماری صورتی و مجمل اور حکومت خود کو حق فیصلہ نہیں کر سکتی ہیں۔ بلکہ مرکزی حکومت کو سفارش کی جاسکتی ہے کہ اسکو تباہی علاقوں سے بھی ختم کیا جاتے اور یہ اُسکو صواب میر ہے کہ ایسا کرنے یا نہ کرنے۔

Mr. Chairman. I will now put the question.

Amendment moved, the question is—

That in clause 2—

(i) sub-clause (1) be substituted as under:

"(1) "Shiskak" means that portion of the total produce of a crop which is paid to a Sardar under the local custom or usage as Sardari Tax, but does not include proprietary rights, also known as Haq-e-Malikana (Batai); and."

(ii) sub-clauses (3) and (8) be omitted.

(The amendment was carried)

Mr. Chairman. The question is—

That clause 2 as amended stand part of the Bill.

(The motion was carried.)

مرد جو میں تیری شیخ میں کوئی تمیز نہیں ہے۔

Education Minister.

Mir Yusuf Ali Khan Magsi. Excuse me sir, I am on point of order. In sub clause (2) of clause 2, there is a word, "Jagirdar". As we know that in previous Martial Law Rule, Jagirdari and Jagirdars have been finished. So when that thing is already finished, why we put the word, "Jagirdari".

Mr. Chairman. That clause has already been passed please.

Leader of the House. May I say some thing sir? Because.....

Mr. Chairman. Jam Sahib, I said that clause 2 has been passed.

No discussion now.

Mian Saffullah Khan Paracha. Point of order, Mr. Speaker, did you put the question, regarding clause 1, to the House?

Mr. Chairman. Clause 1 will be put at the end.

Mian Saffullah Khan Paracha. Right sir.

Mr. Chairman. I will put the question. The question is:—

That clause 3 stand part of the Bill.

(The motion was carried).

Clause 4

Mr. Chairman. There is a amendment in clause 4. Please move it.

Leader of the House. I move—

That in clause 4 from the words beginning with "and the crop" and ending with "this Act" be omitted.

Mr. Chairman. The amendment moved is—

That the clause 4 from the words beginning with "and the crop" and ending with "this Act" be omitted.

As there is no opposition the amendment stand carried.

The question is that clause 4 as amended stand part of the Bill.

(The motion was carried).

Clause 5

Leader of the House. Sir, I move that clause 5 be deleted.

Mr. Chairman. The motion moved is

That clause 5 be deleted.

As there is no opposition the motion is carried and clause 5 is deleted.

Clause 6

Leader of the House. Sir, I move—

That clause 6 be deleted.

Mr. Chairman. The motion moved is—

That clause 6 be deleted.

As there is no opposition clause 6 stand deleted.

Clauses 7 and 8

Leader of the House. I move—

That clauses 7 and 8 be re-numbered as clauses 5 and 6 respectively.

Mr. Chairman. The motion moved is—

That clauses 7 and 8 be re-numbered as clauses 5 and 6 respectively.

As there is no opposition the motion is carried and clauses 7 and 8 are re-numbered as clauses 5 and 6 respectively.

Leader of the House Sir, I move—

That in clause 5 as re-numbered the words beginning with "or rules or orders" and ending with "such provisions" be omitted.

Mr. Chairman: The amendment in clause 5 as renumbered is—

That the words beginning with "or rules or orders" and ending with "such provisions" be omitted.

As there is no opposition the amendment is carried.

Now the question is that clause 5 as re-numbered and amended stand part of the Bill.

(The motion was carried)

Short title.

Mr. Chairman. Now short title. The question is:—

That Short Title be the short Title of the Bill?

(The motion was carried).

Preamble

Mr. Chairman. The question is:—

That the preamble be the preamble of the Bill.

(The motion was carried).

Mr. Chairman. Now move the next motion.

Leader of the House: Sir, I beg to move:—

That the Abolition of the Shishak Bill, 1973 is amended be passed.

Mr. Chairman. The motion is:—

That the Abolition of Shishak Bill, 1973, as amended be passed.

Sardar, Ghous Baksh Khan Raisani. Sir, I don't oppose the motion but want to say something on it. In the preamble and statement of objects and reasons, it is clearly said, that with a view to save the peasant cruel from customs and exploitation, and to improving their

9

economic well being, it is expedient to abolish the Shishak. It should be "Shashak" and not "Shishak" and the other thing is that I think, mostly exploitation takes place in Tribal areas. For example, areas of Marti, Bugti.

and other special areas, the Tribal areas, I think the whole object and the spirit of the Law is defeated if it is not extended to the tribal areas. It is there, where the Sardars are very powerful and no Government exists and they can do any thing they like. So I request the Government that the Tribal areas must be included into this. and if this cannot be done, then they should press the Government to do some thing. Otherwise, this will just be an eye wash and will have no effect. It will not benefit the peasants, who are already being exploited in those areas, where there is no law and order and there is no interest. In other areas, Settlement is taking place and every body knows what is his right.

مسٹر پریس جام ماحب۔ آپ بتائیں کہ اسی سلسلے میں آپ کا کہا کرنا چاہتے ہیں؟

Leader of the House. The Central Minister, who is also an Honourable member of this House knows that it is beyond the jurisdiction of the Provincial Assembly or the Provincial Government to extend the Law to the Tribal Areas, we can only recommend to the Federal Government that this law be extended to the Tribal Areas, who This I will do.

Mr. Chairman Are you satisfied?

Sardar Ghous Bakhsh Khan Raisani said sir

مہماں سیف الدخان پر اچھے جناب اسپیکر! جیسا کہ جام ماحب بقین دلار ہے ہی وہ اس لئے کوئی
اگئے نہیں ہڑک لگو رفتہ کو سمجھیں گے۔ میرا خیال ہے کہ یہ کافی ہے۔

قايد اليوان میں ایسا ہی کروں گا۔

Mr. Chairman. I will now put the question.

The question is that — The abolition of Shishak Bill, 1973, as amended be passed.

(The motion was carried).

Mr. Chairman. This Bill is passed. Now the next Bill.

**THE CRIMINAL LAW (SPECIAL PROVISIONS)
(EXTENTION TO QUETTA MUNICIPALITY
AND CANTONMENT) (REPEAL) BILL, 1973
(BILL NO. 7).**

اب یہ ہے کہ کوئی نسلی اور اپنیلہ پر ویژہ ایکٹ کو کوئی شہر اور کنونمنٹ سے چاہا جائے، مگر اس پر بحث شروع ہو جکی تھی کیا کوئی صاحب آج اس پر بولنا چاہتے ہیں۔

Leader of the House. Sir, I will move an amendment in this regard.

وزیر اوقاف | "گزشتہ سال ہی بھنے کوئی شہر میں F.C.B. اس غرض سے نافذ کیا کہ یہ تمام موبیکا قانونیں یکساں ہو۔ کیونکہ ہمارے دیگر علاقوں (دیہات میں) جو گزشتہ تھا۔ ہم نے اس جگہ پر کوئی جو گزشتہ رکھ لیا اگر F.C.B. کو ختم کرنے بے تو ایسے تمام اضلاع ختم کیا جانا چاہیے۔ ہر علاقے، ضلع، شہر اور دیہات میں اسکے قوانین نافذ ہوں۔ میرے خیال میں یہ تو ہمارے لئے بڑی صیبت ہے۔ یہ تو یہ قاعدہ کیا اور نامناسب بات ہے کہ شہر کے پانچ میل کے باہر تو جو جو گزشتہ نافذ ہو تو صرف تھوڑا علاقہ اس سے مستثنی قرار دیا جائے۔ میری تجویز ہے کہ اس میں ترمیم کر کے اس سارے موبیکے میں نافذ کیا جائے تاکہ یہ قانون ہر جگہ تھمہ کے۔

میرزا منوار حنف شاہ ولی پاکی | جناب والا! میں اس میں کی حمایت کرتا ہوں۔ اس میں کی جزویت کی گئی ہے وہ بغض معاویہ تو نہیں ہے۔ البتہ حب ملی پر ضروری ہے کیونکہ مخالفت کرنے والے صاحبان یہ چاہتے ہیں کریں کہ لا قانون سارے بلوچستان سے ہٹایا جائے۔ انکا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ یہ قانون اچا ہے۔ اسلئے میری یہ گزارش ہے کہ اس میں کو منظور کیا جاتے۔ باقی رہا اسکو تمام صورتی سے ہٹانے کا سوال تو اس مقصد کے لئے نیا مل پیش کیا جائے۔

مسٹر پریمین | (جما صاحب سے مخاطب ہو کر) کوئی اور صاحب بولنا چاہتے ہیں؟ فرمائیجے جما صاحبہ

قائد ایوان | اس کا مقصد یہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایک بات کا ابتداء، ایکنیک شکون، اور ایک

پڑا قدم ہے۔ ایسکے حوالوں پر محاصلہ حکومت کے ذیر عوسمی سے کوئی بہت سے متعلق حکم میں ثواب اور دعا لائی جی۔
شانی پرستی کے شہر بھی شانی کے تجارت کے تجارت کے ہیں۔ جنیں عوسمی جو جگہ ستم کرنے کا تاریخ نہ فرمایا گیا۔
کوئی ایسا کوئی کوئی اس کیا جائے۔ بیان و مصروف عوسمی سے ٹینے پر بھی خود کیا جائیں گے اور اس کے تجارت کیا جائیں گے۔
اور پہنچنے کی حکومت، وفاقی حکومت کو بھی سفارش کریں گے۔ کہ اگر کوئی مناسب سمجھتی ہے تو قبائل علاقوں سے جو جگہ ستم کو ختم کرے

Mr. Chairman. I will put the question.

The question is:—

That the Criminal Law (Special Provisions) Extension to Quetta Municipality and Cantonment (Repeal) Bill, 1973, be taken into consideration at once.

(The motion was carried).

Mr. Chairman. Now, the Bill will be taken up clause by clause.

Clause 2.

Mr. Chairman. The question is:—

That clause 2 stands part of the Bill.

(The motion was carried).

Clause 1 Short Title.

Mr. Chairman. The question is:—

That the Short Title be the short Title of the Bill.

(The motion was carried).

Preamble.

Mr. Chairman. Now, the question is that preamble be the preamble of the Bill.

(The motion was carried).

Leader of the House. Sir, I beg to move:—

That the Criminal Law (Special Provisions) (Extension to Quetta Municipality and Cantonment) (Repeal) Bill, 1973, be passed.

Mr. Chairman. The motion is.—

That the Criminal Law (Special Provisions) (Extension to Quetta Municipality and Cantonment) (Repeal) Bill, 1973, be passed.

Mr. Chairman. Any opposition?

(Voices No.)

As there is no opposition, the motion is carried. The Bill is passed.

THE BALUCHISTAN PROHIBITION OF PUBLIC MEETING (ON THOROUGHFARE) BILL 1973, (BILL NO. 8).

Leader of the House. Sir, I beg to introduce:-

The Baluchistan Prohibition of Public Meeting (on Public Thoroughfare) Bill, 1973.

Mr. Chairman. The Bill stands introduced.

Next motion.

Leader of the House. Sir, I beg to move:-

That the Baluchistan Prohibition of Public Meetings, (on Public Thoroughfares) Bill, 1973, be taken into consideration at once.

Mr. Chairman. The motion is:-

That the Baluchistan Prohibition of Public Meetings (on Public Thoroughfares) Bill, 1973 be taken into consideration at once.

Is there any opposition

(voices—No)

I will put the question. The question is:-

That the Baluchistan Prohibition of Public Meetings (on Public Thoroughfares) Bill, 1973, be taken into consideration at once.

(The motion was carried)

Mr. Chairman. The Bill will now be taken up clause by clause.
Clause 2,

Clause 2

Leader of the House. Sir, I beg to move—

That in clause 2, for sub-clause (d) the following be substituted:

(d) "Public thoroughfare" means any highway, any public bridge, road, including foot way, square to which the public have or are permitted to have access on payment or otherwise."

Mr. Chairman The amendment moved is—

That in clause 2, for sub-clause (d) the following be substituted—

"(d) "Public thoroughfare" means any highway, any public bridge, road, including foot way, square to which the public have or are permitted to have access on payment or otherwise."

Mr. Chairman. Jam Sahib, you mean that in future, the citizens of Quetta will have permission to use the municipal parks for such meetings

Leader of the House. Yes Sir, subject to the permission of the municipal authorities.

Mr. Chairman. I understand that.

Sardar Ghous Bakhsh Raisani. May I speak in support of this?

مُسْتَفْرِي مُهَمَّات ضروری۔ لیکن اب پورٹ کرنے کے لئے کیا رہ گیا ہے۔

نواب غوث بخش خان ریسائنسی جناب عالیہ میں اس بیل کو Support کرتے ہوئے یہ عرض کروں گا کہ اس بیل کا پیش کرنا بہت ہی ضروری تھا مایکننگ آئینہ کافی عرصہ سے ان سڑکوں پر جو کچھ ممتاز رہے کسی سے بھروسہ دنیہ ہے، پاکستان میں جب جمیعت بیان کی تو کوئی کوئی میں بھروسہ نہیں ہے جنہی لوگوں نے جو عوام کو بہکانا چاہتے تھے اور اسکے کو خطرے کی حالت میں پاک اسکو توڑنا چاہتے تھے جب کہ ہلے ہی پندوستان کی اتواء حکم کے کافی حصہ پر قابض ہو چکی تھیں، ملک کا آدھا حصہ ہے جو اپنے لئے جائے گیا تھا۔ ان لوگوں نے سڑکوں پر جو سڑکاں اور جیسے منفذ کے حصے کے تھے میں ایک بے گناہ خبر جان سے بھی باہم دھو بیٹھا۔ یہ سب کچھ اتنے کا تھا اسے ہوا۔ اسکے علاوہ ان شرمند و دنسی پاکستان کا جلد احولیا، انہوں نے قائم اعظم کی شان میں گستاخیاں کیں، صدر پاکستان کو برا جعل کیا، یہاں تک کہ انہوں نے جزیرہ اندھا نہیں باہم اور اندھا کا نہیں زندہ باہم کے فریے کی نہ گئے۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہاں کی یہی جلسوں کی صرف سڑکوں پر ہی پابندی نہ لگائی جاتے بلکہ جلسوں کے نکالنے کے بھی پابندی ہو چاہیے۔

مُسٹر سپریمین | نواب صاحب! یہ شق جسکے باہمے میں آپ بول رہے ہیں صوت تحریفات پر مشتمل ہے۔ جب کانوں، کیا بایک آئے کی تب آپ بھئے گا۔

نواب غوث بخش خان ریسیوانی | بہتر خباب، جیسا آپ فرمائیں۔

Mr. Chairman. The question is:—

That in clause (2), for sub clause (d) the following be substituted:—

"(d) Public Thoroughfares, meant any highway, any public bridge, road, including footway, square to which the public have or are permitted, to have access on payment or otherwise".

(The motion was carried).

Clause 3.

Mr. Chairman. Now, clause 3. The question is:—

That clause 3, stand part of the Bill.

Any body, who wants to speak, he may do so.

نواب غوث بخش خان ریسیوانی | میں کچھ کہہ رہا تھا۔

یہ لوگ عوام کو در غلام ناچاہتے تھے اور اس وقت ملک کے نازک مالات سے ناجائز فایدہ اٹھانا چاہتے تھے۔ انہوں نے قائماعظم کی شان میں گستاخی کی، صدر پاکستان کو بُرا بھلا کیا اور ملک کا پرچم کھینچنے والوں کو روکا۔ حدیکم انہوں نے بغیر اجازت کے شرکوں اور جو کوئی کے نام تک بدل دستے۔ اسلئے میرا خیال ہے کہ یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ سڑکوں پر جلوسوں پر طابندی کا دادی جائے اور ساتھ ہی میں یہ سمجھتا ہوں کہ جلوسوں کے نکالنے پر کبھی بندش ہوئی چاہئے کیونکہ یہی لوگ جلوسوں کے خود نکلنے پڑے اور ساتھ ہی پھر اسی خود کی تھیں اور ملک کے رہنماؤں کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں۔ اور خلافات کا حصہ خدا کا حصہ فوڈ انڈسٹریز و فرماجیں کا ایک طرف تو ملک کا اور صاف قدر اور گیا ہے اور دوسرا جانب یہ لوگ اپنے لئے کوئی کام نہ کر سکتے ہیں اسی وجہ پر میں کچھ کہہ رہا ہوں کہ ایسے غاروں کو پیکا کر کر دیا جائے اور ان کو ہرگز جیسے اور جلوس کا سوتھی کر کر دیا جائے۔

ایسے کام قبیل خود کرتے ہیں، جسکے نتیجے میرے بے گناہ لوگ قتل ہو جاتے ہیں اور اُٹھا اسکا الزام حکومت اور اسکے لوگوں پر
نگادھتے ہیں اسکے علاوہ یہ لوگ بہرہ فماں اپک کو سمجھی اسیں ملوث کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہو گا کہ ملکہ محمد صادقہ
کا نشی کے قتل کے سلسلے میں ان لوگوں نے یہاں کی ایرانیں لائیں ہی کوئی بخشنہ انہوں نے وہاں جا کر توڑ چکر کر دیا۔ میرے سمجھو
یہ بات ہمیں آئی کہ یہی مالک جو ہمارے دوست ہیں ان کا اسی چیز سے کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ میرے خیال چونگا ابھی
اُس قسم کی کوئی پابندی ہے اور یہ لوگ جہوریت کا ناجائز فائدہ اٹھا کر اسی قسم کے جلسے کرتے ہیں اور جلوسوں نکالتے ہیں
میرے خیال میں حکومت کو اس پر کھضروں نافذ کرنا چاہیے۔ اور ساتھ ہاں یہے جلوسوں پر سمجھی پابندی کا دعویٰ جاتے
آخر جلوسوں نکالتے کی ضرورت ہے کیا ہے۔ جن لوگوں کو جلسے کرنا ہیں، ضرور جلیس کریں اور پھر خشتوں ہو جائیں۔ لہذا میں
امید کرتا ہوں کہ ہماری حکومت اور وزیر اعلیٰ صاحب جلوسوں پر سمجھی پابندی کا ہاتھ کریں گے۔ تاکہ ملک
دشمن عناءِ جہوریت کو اینیں سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاسکیں۔ اور ملک کی سالیت کیخلاف سازشیں نہ کر سکیں۔ شکریہ

وزیرِ تعلیم | آپ کی اجازت سے میرے بھگز ارش کر دوں گا۔

مسٹر چپرین | میاں سیف الدین خان پہلے کمرٹ ہوئے تھے۔

وزیرِ تعلیم | اپنے احتجاج میں very sorry۔

میاں سیف الدین خان پر راجہ | جناب پسپک۔ ان کو بولنے دیجئے۔

وزیرِ تعلیم | جناب میں ایک گزارش کے ناجاہتہوں کے اس پل کی اور نواب صاحب کی تقریر کی تائید تو
میرے بھگز ارش کے تاہوں۔ مگر جہاں تک پہلک میں گ کا تعلق ہے تو عرض ہے کہ پہلک جلسے عوام کے لئے، ان کے جہاں والیں کے لئے
ستدرختر ناک نہیں ہوتے جتنا کہ پہلک جلوس ہوتے ہیں لہذا میں وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کو لازمیں تینیں
کے چھٹے اور پہلک جلوس پر سمجھی پابندی کا ہاتھ کھینچ کر جلتے۔

مسٹر چپرین | میرے خیال میں شاید اس پل میں آپ لوگوں کے خیالات کے مطابق ترمیم کرنے کا یہ تو نہ ہے، اس لئے

اپ دو نوں پہلے پیش کر دیں کہ بلوچستان میں R.C.E کے علاوہ ہمیشہ کئے تو فرم ۳۳ نافذ رہے

مولوی محمد حسن شاہ

حضرت امین کرتا ہوں کہ پاکستان دارالاسلام ہے اسکی سالمیت اور اتحاد کو برقرار رکھنا چاہیئے اور ایسا کرن جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ جو لوگ ایسے خلاف کام کر رہے ہیں ان کے خلاف جہاد کرنے افرین ہے کیونکہ بغیر لوگ اس کو شمش میں بیٹھ کر اس ملک کو کافروں کے ہاتھ میں دے دیں۔ اسلئے ہمارا فرض ہے کہم اس ملک کیجان و مال کے ساتھ خواہ دلت کریں۔ اور اسکو مخالفین کے نایاک ہاتھوں سے بچا تیں تاکہ یہ ملک محفوظ رہ سکے۔ یہ این لوگوں کی شرارت تھی کہ آدھا ملک ہم سے جباؤ گیا اور آپ لوگ دیکھ رہے تھے کہ ان لوگوں کی حکومت کے بعد ان کتنے ظلم ہو رہے تھے اور آپ یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ ان لوگوں کے ختم ہو جانے کے بعد وہ کستر رح گولیاں پرسار ہے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو جان سے مار دالی؟ اسلئے ملک کے غداروں اور بدخواہوں کے خلاف ہم کو مستعد ہو جائے۔

مسٹر جمیل مدنی

لہیان سیف اللہ خان پر اچھے آپ بولتے۔

لہیل سیف اللہ خان پر اچھے

جانب اپنیکر، اس بیل کی لکڑی میں ڈرکٹ جمیل کو چیخیا۔

حاصل ہے کہ وہ بیک جلوسوں کے انعقاد کو شائع ہام پر منوع قرار دے سکے۔

اس سلسلہ میں ہم یہ دیکھنا چاہیئے کہ آیا اس بیل کے پیش کرنے کی فروت کیوں تھی۔ آج سے ایک سال پہلے بلکہ اس سے پہلے ہمارا یتیجہ سرکار کی سماںی جماعتیوں کے ساتھ عوام کی چمدروں دیاں تھیں یا نہیں۔ یہ جماعتیں انہیں کمزور یوں پر پردہ ڈالنے کے لئے سرکر کو نہ نکل آتیں اور چوکوں پر قبضہ کر لیتیں، تیرنک رک جانے کی وجہ سے خواہ نخواہ ان کو کچھ حاضرین میسر آ جاتے تھے اسی طریقے سے یہ لوگ اپنے پر دیگنیڈے کو آگے پھیلاتے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شہر میں بے چینی پھیل گئی تھی تجارت پیش لوگوں کو نقصان اٹھا ناپڑا کیونکہ اگر دو کانوار اپنی دوکانیں بند نہیں کر سکتے تھے تو ان کے دو کانوں پر پچڑا دیکھا جاتا تھا جس سے عوام ہر اساح چوتے تھے۔ جہاں تک لیکی خراجیوں کو روکنے کا تعلق ہے میں اس کے حق میں ہوں اس بیل کے پاس ہو جانے کی حمایت میں ضرور کرتا ہوں مگر ہمارا مطلب بلوچستان میں شہری آزادی کو ختم کرنے ہرگز نہیں ہے ہم تو اس بلوچستان میں الی رچھی روایات فائم کرنا ہیں جن پر ہماری آئندہ الٹیبلیں فخر کر سکیں کہ کوہ ہم پر نکتہ چینی کریں۔

اسی جذبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہماری پارٹی نے کلارڈ، جزو دیاں جنگیں پیش کرے اگر ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب نے
مرفت اسی نظریے کے تحت کعوام کی شہری آزادی پر کھلاڑی خرب نہ لگنے پائے ایسا کیا۔

جانب اپنیکی، آپ نے فوٹ فرمایا جو گاہک ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب نے ابھی ہوتیں دلائیں کہ جلوسوں پا کر کوئی
میں عوام کو جلسے منعقد کرنے کا حق ہو گا بشرطیکہ یہ میونسل لارکے مطابق ہو۔ یہ اسکل گواہی ہے کہ ہماری حکومت
شہری حقوق کو محدود کرنے کے حق میں نہیں ہے مگر یہ ضرور تھے کہ سرکوں پر واقع درکانون اور راہگروں کے کارو
بانیں خلل نہ پڑنے دیا جائے۔

ابے دوسرا سوال جلوسوں پر پائیدھی عائد کرنے کا ہے میں اس کے حق میں نہیں ہوں کہ جلوس نکالنے پر
تفصیل بندش لگادی جائے۔ کیونکہ تمہوں رہت سیاسی جماعتیں کو اس بات کا حق دیتا ہے کہ وہ اپنے جذبات کو عوام
کے سامنے جائز طریقے سے پیش کریں۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے جیسا کہ ابھی میرت محترم دوستوں نواب ریسانی
اور ملکی صاحب فرمایا ہے کہ اسکا بھی کوئی طریقہ کارہونا چاہیئے، یہ نہیں کہ جلوس نکالنے کے ساتھ پھراؤ کیا
جاتے اور دو کانلاروں کو اپنی دکانیں اور کاروبار بند کرنے پر مجبور کیا جائے۔ میرے خیال میں اس کے لئے
اسیل کے اس سیشن میں یا اگلے سیشن میں ایسا بل پیش کیا جائے جس سے جلوسوں کو پانظم تباہیا جاسکے مقصد
یہ ہے کہ جلوس نکالنے کا حق تو ضرر ہونا چاہیئے مگر پائیدھی کے ساتھ تاکہ جلوس میں شامل لوگ کوئی غیرقانونی
یا ناجائز حرکت نہ کر سکیں۔

تو جانب پیریے خیالات تھے جو میں نے پیش کر دیتے۔ اب جن ترمیمی صورت میں یہ پیش کیا گیا ہے میں اسکے حق میں ہوں
اوہ سفارش کرتا ہوں کہ اس پل کو پاس کیا جائے۔

مسٹر چپرین ایڈوکیٹ جنرل صاحب بدلے مہر لانی یہ بتائیں کہ جلوسوں کے دران پھراؤ کرنے، لوگوں کو
مارنے، دوکانیں اور کاروبار بند کرنے کے لئے کوئی قانون موجود ہے یا اس سلسلے میں قانون سازی کی ضرورت ہے۔

لیڈوکیٹ جنرل (مرزا محمد احمد) میرے خیال میں عام مروجه قانون تھے۔ ولیسے کلارڈ (۲)

میں ہے۔

Notwithstanding anything to the contrary contained in any law, a District Magistrate may by order prohibit holding of a public meeting on any thoroughfare.

تو جناب اس کلاریز میں جو اختیارات ڈسٹرکٹ محکمہ ریٹ کو دیتے گئے ہیں۔ اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ اگر کوئی ایسی سودت پیدا ہو جائے تو ڈسٹرکٹ محکمہ ریٹ اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اس کو بند کر دے اور اگر قانون سازی کی ضرورت ہوئی تو اس پر غور کیا جا سکتا ہے۔

مُسْطَرِ چِرْبِین | کیا اسوقت کوئی ایسا قانون موجود نہیں ہے کہ اگر میں کسی کی دوکان کو پھر اردو
.....

ایڈو کیٹ جنرل | جناب تغیرات پاکستان اور ضابط خوجہاری میں ایسی دعوات موجود ہیں۔

مُسْطَرِ چِرْبِین | شکریہ۔

میاں سیف الدخان پر اچھہ | جناب اسپیکر۔ پہائیٹ آف آرڈر۔

جناب آپ نے ایڈو کیٹ جنرل صاحب سے وضاحت چاہی جس کے جناب میں انہوں نے شق (۲) کے بارے میں فرمایا ہے، مجھ سے ہم نہیں آئی، کیا اسکے تحت روہ جلوس کیجی روک سکتے ہیں اسیں تو صرف پبلک بیلگ کا ذکر ہے۔

ایڈو کیٹ جنرل | اب ہاں پبلک بیلگ۔

میاں سیف الدخان پر اچھہ | جناب بات جلوسوں کی ہو رہی ہے۔

مُسْطَرِ چِرْبِین | میرے خیال میں آپ نے کہا کہ جلوس ولے دوکانوں پر پھر اڑ کرتے ہیں، اور غالباً آپ کا مطلب بھی یہی تھا میں نے پوچھا کہ پھر اڑ کے روکنے کا انتظام ہے یا نہیں ہے؟

قائدِ الیوان

جناب جہاں تک پہنچا تو کھلتو ہے اور جلوس نکالنے کا موقع ہے تو حکومت کو جہوڑیت کو بھی فائدے عزت رکھنا ہوتی ہے اور جہوڑیت کی بقاء انتہائی ضروری ہے۔ جناب جیسا کہ میں نے عرض کیا، اس طرح سے مطلوب قصد بالکل نوت ہو کر رہ جاتا ہے۔ آپ نے نوٹ کیا ہے گا کہ موجودہ حکومت نے اپنے بعد اقتدار میں آئیں مگر وہ ممکن ناقص کیفیت کو مناسب نہیں سمجھا ہے اور حقیقی المقدور یہ کوشش کی ہے کہ عام کو شہری آزادی پیش کرے۔ اگر ہمارے معزز زیرین مددوں سمجھتے ہیں کہ جلوسوں کے نکالنے پر بھی پابندی لازمی ہے تو وہ اپنی طرف سے بدل پیش کر سکتے ہیں جس پر تھیاً حکومت غدر کر سے گی۔

وزیرِ تعلیم

جناب پر ائمہ آف آرڈر میں شاید ہے ماضی نہیں کو سکتا تھا۔ میرا عرض کرنے کا مطلب ہر فریضہ تھا کہ جہوڑیت کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ایک طبقے کو وہ سب سے طبقے کا استعمال کرنے دیا جائے۔ تو یہ استعمال میرے خیال میں جلوسوں کے ذریعے زیادہ اور جلوسوں کے ذریعے کم ہوتا ہے۔ جلوسوں پر اتنی پابندی نہیں ہونا چاہئی جتنا جلوسوں ہے،

مسٹر پریم ملین

مگر صاحب آپ الجیسا کروں۔

وزیرِ تعلیم

جناب میں پر ائمہ آف آرڈر پر ہوں۔

مسٹر پریم ملین

کیا آپ مجھ سے مخاطب ہیں۔

وزیرِ تعلیم

جی ہاں جناب چونکہ آپ صدر تھے اسلئے!

Leader of the House. If the honourable member thinks so, we can discuss it in the cabinet meeting.

وزیرِ تعلیم

جناب میرا لقصدیہ تھا کہ جلوس پر جلوس ہوتا ہے۔ اور عام طور پر جلوسوں میں الجیسا ہوتا ہے کہ اس میں

غذہ غنا میں شامل ہو جاتے ہیں اور لوگوں کی جان وال جائیداد کو نقصان پہنچاتے ہیں جیسا کہ آپسے کہا ہے کہ جمیوریت کی وجہ سے ہر ایک کو لٹھنے خواہ کرنے کا حق ہے۔ تو یہ حیکا ہے کہ پہنچ تو ضرور ہونی چاہیے۔ لیکن تحریک بہت پابندی جلوسوں پر ہو چاہیے۔ ان جلوسوں نے پچھلے ونوں میں امن پسند شہر لویں

مرسر پیر مسی | جام صاحب نے کہا ہے کہ آپ اپنایا ہے آئین۔

The speach of Mir Yusuf Ali Khan Magsi is not on the point of order. He can't speak. I will put the question. The question is:—

That clause 3 stand part of the Bill.

(The motion was carried).

Clause 4.

Mr. Chairman. The question is:—

That clause 4 stand part of the Bill.

(The motion was carried).

Clause 5.

Mr. Chairman. The question is:—

That clause 5, stand part of the Bill.

(The motion was carried).

Clause 6.

Mr. Chairman. The question is:—

That clause 6, stand of the Bill.

(The motion was carried).

Short Title.

Mr. Chairman. The question is:—

That Short Title be the Short Title of the Bill.

(The motion was carried).

Preamble.

Mr. Chairman. The question is:—

That the Preamble be Preamble of the Bill.

(The motion was carried).

Leader of the House. Sir, I beg to move:—

That the Baluchistan Prohibition of Public Meetings (on Public Thoroughfares) Bill, 1973, (as amended) be passed.

Mr. Chairman. The motion is:—

That the Baluchistan Prohibition of Public Meetings (on Public Thoroughfares) Bill, 1973 (as amended) be passed. Now, any body who wants to speak.

Sardar Ghous Bakhsh Raisani. I have supported the Bill, and would not oppose it but I would like to point out that in all the bills, presented and passed here, application the law to Tribal areas is excluded. I mean to say. Is it unfair to the people of the areas of the province, because the Tribal areas also get all the benefits and more than other areas, so why should the Tribal areas be exempted. I think this is most unfair thing and I request the Provincial Government to bring amendments not now, but in the future that law should be made applicable to Tribal areas also. What happened in Fortandeman, a person was killed in a public meeting and procession. There are big towns in Tribal areas, e.g. Muslimbagh etc. So I think, all towns should be made applicable to Tribal areas also, otherwise, I think, this will be most unfair for rest of the province.

Mr. Chairman. Nawab Sahib you know what the Government will do....

مگر یہ آپ کی اطلاع کئے یہ عرض کرتا ہوں کہیں نے ایک ترا ریواد کا نام لیس دیا ہے جو اگلے زور پیش ہو گی
کہ آئندہ کئے بوجھتے ان اسلی کے تمام قوانین ٹرائبل علاقے پر بھی نافذ ہونا چاہیے۔ آپ اُسوقت ذرا ہمت کر کے
اسکو پاس کروائیں تو وہ ضرور پاس ہو جائیگی۔

Sardar Ghous Bakhsh Raisani. We always support you in these things.

Mr. Chairman: Thank you.

Education Minister. Sir, I agree with Nawab Sahib, Raisani, but I would request the Chief Minister that he should give assurance that he will move the Federal Government that these laws should be extended to Tribal Areas of Baluchistan.

مرکزی تحریک آپ کا سے یہ محسوس کر رہے ہوں گے کہ سرکار ڈرامہ کے ارکان، سرکاری پلوں سے اختلاف کرتے ہیں یا ایک دوسرے سے درخواست کرتے ہیں اور یقین دہانی چاہتے ہیں درحقیقت ہمارے مکنہ ہیں، ایک پارٹی کی حکومت کا تجسس کسی کو نہیں ہے یہ پہلا تجسس بلوچستان میں ہو رہا ہے جہاں گورنمنٹ پارٹی کے افراد یا تلقینہ بھی کرتے ہیں، اور راستہ بھی بتاتے ہیں کیوں حزب اختلاف اجلاس میں موجود ہی نہیں

ایم و کیٹ جنرل جناب اسمبلی کو آئندہ کاوش ہے۔ ہر ایک شکر اپنے اعلاء پر نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ کیوں کہ آئین کے ذمہ ۲۳ کی شق (۳) میں لکھا ہے۔

"No Act of Parliament shall apply to any federally administered Tribal area or any part thereof, unless the President so directs, and no Act of Parliament or a Provincial Assembly shall apply to Provincially administered Tribal Area or to any part thereof unless the Governor of Province, in which the Tribal area is situated, with the approval of the President so directs; and in giving such a direction with respect to any law, the President, as the case may be, the Governor, may direct that the law shall, in its application to a Tribal Area, or to a specified part thereof, have effect, subject to such exceptions and modifications as may be specified in the direction".

یہی راستے میں ہائی ہے۔

مرکزی تحریک اس کا تعلق گورنمنٹ سے ہے۔

Governor means his advisor i.e. the Chief Minister. If the Chief Minister assures that he will do so, the matter ends there.

Sardar Ghous Bakhsh Raisani. Sir, we don't have Federally administered Tribal Areas, in this province. We have provincially administered Tribal areas in respect of which Governor can move the Pre-

sident, Now, under the new constitution, the Governor has to act on the advise of the Chief Minister. The advice of the Chief Minister is binding on the Governor. So the Chief Minister should give us an assurance that he is going to advise the Governor to do this thing and the Governor has to do this because it is in the constitution. But if he does not follow and have respect for constitution, then God help the country. So I request the Chief Minister that we have regards and respect for the constitution and the power which the constitution has given to him, and being the leader of this House, he must use those powers and he must satisfy the House in this respect.

میر شاہ نواز خان شاھلیانی

آب شاھلیانی صاحب بولیں۔

میر شاہ نواز خان شاھلیانی میرے تخریم و دستو، میں اس بیل کی تائید کرنے سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج کاریڈور کارروائی میں انگریزی کا بھروسہ تھی جو میر سعید ہمیں آئی کیونکہ اس آثاریت عدیہ کو پھر زندہ کیا جا رہا ہے۔ میرے خیال میں ہر فیشن ہے یا لوگ اُردوزبان شاید نہیں جانتے کہ اپنی زبان استعمال کریں۔ جناب والا۔ میں اس بیل کی تائید کرتا ہوں، واتھی جام صاحب نے یہ بڑا کافر تھی کہا ہے جس پر میں انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں میں یہ تو سبکا چاہتا ہوں کہ صوبہ بلوچستان کے بلوچ شہر جو کہ Municipalities or notified areas ہیں، آن کو بھی اس بیل میں شامل کیا جائے۔ باقی رہی بات اختلاف کرنے کی تو ہی ان تو کوئی حزب اختلاف کا وجود نہیں ہے مگر آج ہم نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ باجوہ اپنی اکثریت ہونے کے ہم صحیح بات کو آپس میں بحث کر کے زیادہ موزوں طریقے سے سرانجام دیتے ہیں۔ آخر میں میری گذارش ہے کہ اس بیل کو دیگر شہروں جہاں میونیسپلیٹیاں ہیں اور جو زمیناں مدد علاقے میں ہیں وہاں بھی نافذ کیا جائے۔

میر شاہ نواز خان

اس وقت تو نفر کوئی ایسی ترمیم پیش کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اسکا کچھ اثر ہو گا۔ آب شاہ

قائد الیوان جناب والا۔ جہاں تک آئیں کا تعلق ہے وہ تو واضح ہے۔ اور جہاں تک موجودہ حکومت کا تعلق ہے تو ہماری موجودہ کابینہ میں میر یوسف علی خان مسگی صاحب اور سیف اللہ صاحب بھی موجود ہیں تو میں کہنا

چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ میں صوبائی حکومت غور کر سکتی ہے کہ کہاں تک اس قانون کو نافذ کرنا ممکن ہے۔ چند اس قسم کی صوبائی اور مرکزی ذرہ داریاں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے الیسا نہیں ہو سکتا۔ تاہم اگر ہماری صوبائی کابینہ نے ضروری سمجھا کہ مرکزی حکومت کو اس بات کی سفارش کرنا ضروری ہے تو الیسا ضرور کیا جائیگا۔

میاں سید اللہ خان پیراجہ

جناب اسپیکر امیر نام مطہر و ذیر دیا گیا ہے۔

مسٹر چیرمین آپ Would be Minister ہو سکتے ہیں۔

میر شاہ نواز خان شاھلیانی پوائنٹ آف آرڈنمنٹ جامِ صاحب نے میاں سید اللہ خان پیراجہ کا جو نام لیا ہے۔ اگر ایک نماز قضا ہو جاتی ہے تو اس کے لئے سجدة سہدہ ادا کیا جاتا ہے لہذا یہ ہر ہے اور قضا میں شامل نہیں ہے اس لئے اسے زیادہ اہمیت نہیں دینی جا ہے۔ اگر انہوں نے میاں صاحب کا نام لیا ہے تو یہ قابلِ سہدہ ہے۔

سردار غوث تکش خان رتیسانی جناب، جامِ صاحب نے فرمایا ہے کہ "اگر حکومت نے ضروری سمجھا تو میں یہ نہیں سمجھتا اگر اسمبلی ایک چیز کو ضروری سمجھتی ہے تو حکومت کیوں کرائے ضروری نہیں سمجھتی؟" میرے خیال میں یعنی مناسب بات ہے کہ اسمبلی کی مرضی کو اہمیت نہ دی جاتے۔ جن کو آئین میں اختیارات دیئے ہیں لہذا جامِ صاحب کو کہنا چاہیے کہ وہ اسمبلی کی مرضی کے مطابق عمل کریں گے۔

مسٹر چیرمین دیکھنے شاھلیانی صاحب، آپ کا پوائنٹ آف آرڈر شاید صحیح نہیں تھا تاہم میرے خیال میں جامِ صاحب کا مطلب یہ ہے کہ سید اللہ خان کی وزارت میں لیتے جانے کے لئے انہوں نے اپنی تجویز دی ہے ابھی وہ ان کی طرف سے پہلے ہی وزیر یعنی اسلتے انہوں نے سہودیغی و نہیں کیا۔ اور جہاں اک سردار صاحب کی بات ہے تو میرے خیال میں جامِ صاحب نے کہا ہے کہ "جہاں ہو سکتا ہے۔" اب کہاں میں آپ اس قانون کو کس طرح نافذ کریں گے ہم چمن، خورٹ سندھیں، لوڑالاٹ میں تو شاید آپ اسکو نافذ کر سکتے ہیں، مگر کہاں،

ڈیہ بگٹی، ووڈھ یا فلان جگہ میں اسوقت شاید وہ ایسا نہ کر سکیں۔ تو عالم صاحب کی استشنا کا مطلب
صرف یہی تھا۔

وزیر اوقاف | میں اس پل کی حمایت کرتا ہوں مگر ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اس کی تو سیع بھی ہو نا
 ضروری ہے۔ جیسا کہ ہمارے موزع نمبر میں سیف اللہ خان پراچہ نے فرمایا ہے کہ جلوسوں میں استقدام خدا بی
 نہیں ہوتی جتنا کہ جلوسوں میں اور شیر بھی بھی خجال ہے گزشتہ ایک سال کے دوران جلوسوں میں جو کچھ ہوا آپ کو
 بھی معلوم ہو گا جتنی کہ دو تین انسانی جانیں بھی ضائع ہو گئیں، جناب اسپیکر ایک بات جسے کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے
 کہ ہمارے ایوان کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر صاحبان نے حلف اٹھایا ہے کہ ہمیں جب کبھی بھی اسمبلی میں اسپیکر کی جنیت
 سے فرائض کے لئے بلا یا گیا ہم ضرور آئیں گے۔ ذرا مجھے حلف کی کاپی دیکھنے دیجئے۔ ایسے مجرموں سے ہم کیا قوت
 رکھ سکتے ہیں کہ جہنوں نے حلف بھی اٹھایا ہے اور اسکی خلاف وزیری بھی کمر رہے ہیں۔

میر طاہر قیصر مدن | مولوی صاحب۔ آپ تشریف رکھیں، بات دراصل یہ ہے کہ اسپیکر صاحب نے قانون کو
 کوئی خلاف وزیری نہیں کی ہے جب وہ کہتے ہیں کہ وہ اسمبلی کی خدمت کے لئے آئیں گے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ
 کہ قانون بھی ساتھ ہے۔ جہاں پر قانون ان کو اجازت دیتا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اسمبلی میں تشریف نہ لائیں اور
 اپنی جگہ مجھے مددادیں تو اس طرح کہ کسکے انہوں نے اپنے حلف کی کوئی خلاف وزیری نہیں کی ہے۔

ملیال سیف اللہ خان پراچہ | دراصل مولوی صاحب ڈپٹی اسپیکر کے بارے میں کہنا
 چاہتے تھے۔

میر طاہر قیصر مدن | میں نے بھی دونوں کے بارے میں کہا ہے۔
 ہاں ڈپٹی اسپیکر تو مولوی صاحب ہیں ان کے بارے میں تو میں کچھ کہتے کی جعلت نہیں کر سکتا ہے کیونکہ جو مذہبی طور پر
 ہونے کے خطرے کے ساتھ ساتھ کافر بھی کہلانا یا پکھ اور بن جاؤ نکا۔

میر شاہنواز خان شاھلیانی

پوائنٹ آف آرڈر۔

میری عرض ہے کہ مولوی صاحبان کے معاملہ کو شریعت میں بھیجا جاہے۔

مفسر تفسیر میں

بے کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے۔ جام صاحب کیا آپ کوئی

دنیا چاہئیں گے؟

قائد الیوان

جانب میں یہ Explanation

دینا چاہتا ہوں جیسا کہ جناب نے اپنے علاقوں کے بارے میں فرمایا ہے تو عرض ہے کہ بلوچستان کا ہر خطہ خواہ وہ اسمبلی ہو، دیوبندی ہو، یا مردمی کا علاقہ فرمو، یہ تو تمام پاکستان کے جزو ہیں اور ہونا بھی الیسا ہی چاہئے کہ تمام قوانین پاکستان کے ہر علاقے کے لئے ہوں لیکن پاکستان کے آئین میں بھی شرائیبل ایک ایک دیگر علاقوں سے الگ رکھا گیا ہے۔ اور جیسا کہ ہمارے اس معزز الیوان کے ممبروں کو خوش ہے کہ صوبائی حکومت اس سلسلہ میں پرکری حکومت کو سفارش کر لے کہ اس قانون کو بلوچستان کے قبائلی علاقوں میں بھی تائیں کیا جلتے تو الیسا فرو رکیا جائیگا۔ آگے پرکری حکومت کا مرضی پر ہونا گا وہ الیسا کرنے ہے یا نہیں۔

مفسر تفسیر میں

بہت سریانی میں ایک اور پوائنٹ آپ کے سامنے عرض کردیں کہ موجودہ قواعد کی رو سے بھی اور عام طور پر بھی یہ دیکھا گیا ہے کہ وزراء صاحبان سے یہ امید نہیں کی جاتی اور کہ ناجی نہیں چاہئے کہ وہ ہر بیل کی ضرورت سے متفق ہوں۔ کم از کم وزراء صاحبان کو چاہئے کروہ اپنی کابینہ کے اجلاسوں میں اسکا فیصلہ کر لیا کریں اور الیوان میں اختلاف نہ کریں۔ مزید یہ کہ غیر متعلق افراد کو جنہوں نے حلف نہیں اٹھایا ہو، کابینہ کے اجلاس میں شرکت نہ کرنے دیں۔

قائد الیوان

لگز ارش ہے کہ ایسا اسلئے ہوا، چونکہ اسوقت ہند پر اختلاف موجود نہیں ہے.....

مفسر تفسیر میں

آپ لوگوں کی ذمہ داریاں مشترک ہیں اسکا مطلب یہ ہے کہ آپ پہلے سے ہی انہی کا بینہ کے اجلاس میں یہ کوہ طرح سے مکمل اور تیار کر کے اسمبلی میں لائیں۔

Leader of the House. Sir, it is the first time for certain members to attend the Assembly sessions, as Ministers, so such things occur.

Education Minister. I am on point of order sir.

جناب الیسا تو اس وقت ہو سکتا ہے جبکہ کابینہ کا اجلاس منعقد ہو اکرے۔ اگر کابینہ کا اجلاس ہی نہ ہو تو پھر وزیر کیا کریں۔ وزیر کا فرض صرف وزارت چلانا ہی نہیں وہ بھی تو عوام کا نمائندہ ہوتا ہے۔

مister Speaker میمن کیا کابینہ کا اجلاس ہوتا ہی نہیں؟

Sardar Anwar Khan Achakzai جناب نہ تو کابینہ کی میٹنگ ہوتی ہے۔ اور وزیر کی بھی پارٹی میٹنگ ہوتی ہے۔ اور اگر بھی پارٹی میٹنگ ہوتی ہے تو اسمبلی کے اجلاس سے صرف دو یا تین لفڑی پیشتر تعجب کیسے فحیل کئے جائیں۔

اگر ہوں پہلے ہی خود کر دیا جائے تو وزیر تباہ ہو کر ایسے کے اوسیل کی حمایت کریں گے۔

Leader of the House. I admit it also, but as the honourable minister was not here.....

مister Speaker میمن خراب توجہ ہونا تھا جو چکا میک آئندہ اسی باتیں پہلے ہی سے ہوتا ہا ہے۔

I will now put the question.

The question is:—

That Baluchistan Prohibition of Public Meetings (on Public Thorough-fares Bill, 1973) (as amended) be passed.

(The motion was carried).

Leader of the House. Sir, with your permission, I would like to move:—

That Khan Abdus Samad Khan Achakzai,

Sardar Anwar Jan Khetran and Shauawaz Khan Shalami, be elected as members of the Finance Committee of the Assembly.

Mr. Chairman. The motion moved is:—

That Khan Abdus Samad Khan Achakzai, Sardar Muhammad Anwar Jan Khetran and Mir Shah Nawaz Khan Shalani be elected as members of the Finance Committee of the Assembly? any opposition (voices No)

As there is no opposition, the motion stands carried unanimously.

بوجوہ احکام ختم ہو گیا۔

قائد الیوان | جناب آجھکو روفدان کے ورن ہیں، میرے غیال میں اور تو کوئی کام نہیں ہے، اسیلے کل یعنی انوار کو اسمبلی کا اجلاس منعقد کیا جائے تاکہ باقی کام کل ہو جائے۔

مُسٹر حسپریمین | دیکھئے جہاں مسلمان ہوتے ہیں وہاں عیسائی بھی فروخت ہوں گے، حضرت علیؑ کو بھی ہم سے غم برانتے ہیں۔ اگر انوار کو لوگ نہ آناچاہیں تو پھر وہ

قائد الیوان | اللہ کی خوبی نے ہمارے نمبر صاحبان میں سے کوئی بھائیسا نہیں ہے۔

مُسٹر حسپریمین | تو پھر ہمیں چاہئے کہ ماوس کہ لئے پوچھ لیں؟

مہیاں سیف اللدھان پراجہ | مشریع سپریکر اکیا ذریر اعلیٰ صاحبِ حقین و لاتے ہیں کہ ہمارے سوالات آئیں گے: اگر ایسا نہیں ہو کاظم اسکی مخالفت کرتے ہیں۔

مُسٹر حسپریمین | باقاعدہ پروگرام کے مطابق تو سوالات نہیں آسکتے۔ مزید یہ کہ جن میوں کو کل پیش کیا جائے۔ اسی تک اُن کی تقاضیں ہی ممبر حضرات کو نہیں دیکھی ہیں۔ بلکہ اسمبلی سپریکریٹ میں بھی وہ میں موصول نہیں ہوتے۔

Leader of the House: Sir, I have signed those Bills today and the Assembly Secretariat will receive them today and circulate their copies.

to members.

کویا آپ لوگ questions بھی کرنا چاہتے ہیں۔

مسٹر چیرمن

Leader of the House. Sir, we can put the questions on the next term.

Sarder Ghous Bakhsh Rahani. This will be just against the traditions of the Assembly that we go on continuously without question hours. I think this will be against the Rules of Procedure also.

اگر حکومت تیار ہو کر آتی تو یہ سالاہ ام چند نشانہ میں ہو جاتا۔

"Answer has not been received. ایک نو ران کے پاس سوالوں کے جوابات نہیں ہیں کہتے ہیں۔

دوسرے وہ وقت سوالات کو ملزمانی کرنا چاہتے ہیں اور تمہیرے لیے کہ وہ اپنے سہوات کی نماziel لوگوں کی اتوار بھی خراب کرنا چاہتے ہیں۔ میرے خیال میں اس طرح وہ ایک گناہ غنیم کر رہے ہیں۔

مسٹر چیرمن آج کا دن تو خراب کر ہی دیا اب اتوار کو ہمی خراب کرنا چاہتے ہیں۔ میرے خیال میں اس کے حق میں نہیں ہے۔

Leader of the House. I request that the House should reconsider the issue, as there are important Bills.

Mr. Chairman Please ask the members if they agree. I would have no objection.

Leader of the House. Sir, they all agree.

Mr. Chairman اپنی ایک بات اور ہے۔

ابھی ہم پانچ منٹ کے لئے کارروائی ملتی کرتے ہیں تاکہ جناب اسپیکر صاحب سے پوچھا جائے کہ انہیں کیا خیال ہے کیونکہ میں تصریف خانہ پر یہ کے لئے ہوں۔

(اسے دروازہ اسیل ہے کارروائی پانچ منٹ کے لئے ملتی ہو گئی اور میرزا ایڈیٹر شریخ کرتے ہے)

مسٹر چیرمن اسپیکر صاحب رضاخت نہیں ہوتے اسلئے دو شنبہ کم اک تو بیس ستمبر ۱۹۴۵ء کے اسیل کی

کارروائی ملتیوں کی جاتی ہے۔

(رسیلیٰ کا اجلاس سے ۱۲، مجکر ۱۵ منٹ پر دشنه دستے بیچنک تیلے ملتیوں چوکیا۔)

